2016年7月10日ジャング紙ラホール版1面

کمانڈر کی شہادت پر مظاہرے

مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج کی فائرنگ، مزید 11 شہید

شہید کمانڈر کی نماز جنازہ میں ہزاروں افراد کی شرکت، وادی بھر میں احتجاج، مظاہرین اور پولیس اہلکاروں میں جھڑپیں، کرفیو نافذ، امتحانات، موبائل اور انٹرنیٹ سروس معطل

بھارتی فوجیوں نے ترال جانے والی مرکزی شاہراہ بند کردی، ہزاروں افراد رکاوٹیں توڑ کر شہید کمانڈر کے آبائی قصبے ترال پہنچے، کشمیری عوام کے پاکستان کے حق میں نعرے

سری نگر (جنگ نیوز) مقبوضہ کشمیر کے قصبے ترال میں کشمیری مجاہدین کے کمانڈر برہان مظفر وانی کی شہادت کے خلاف وادی بھر میں سخت مظاہرے کیے گئے، شہید کی نماز جنازہ میں ہزاروں افراد نے شرکت کی تاہم بھارتی فوجیوں کی طرف سے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے کی جانے والی فائرنگ کے نتیجے میں مزید 11 کشمیری شہید ہوگئے، پولیس اور مظاہرین میں جھڑپوں کے بعد علاقے بھر میں کرفیو نافذ کر دیا گیا، قابض انتظامیہ نے احتجاجی مظاہروں کو روکنے کے لیے علاقے میں موبائل اور انٹرنیٹ سروس اور اسکول بورڈ کے تمام امتحانات بھی معطل کر دیئے، میڈیا کے مطابق بھارتی فوجیوں نے ترال جانے والی مرکزی شاہراہ بند کر دی لیکن پھر بھی لوگ پگڈنڈیوں کے ذریعے ترال پہنچے، مقبوضہ علاقے کے مختلف مقامات سے ہزاروں لوگ کرفیو اور دیگر پابندیاں توڑتے ہوئے شہید کے آبائی قصبے ترال پہنچے، لوگوں نے اس موقع پر آزادی اور برہان کے حق میں نعرے لگائے جبکہ پاکستانی جھنڈے بھی لہرائے گئے، ایک اہم پیش رفت کے طور پر تقریباً ایک درجن کے قریب مجاہدین نے بھی نماز جنازہ میں شرکت کی اور ہوائی فائرنگ کر کے شہید کمانڈر کو سلامی دی، مجاہدین کی طرف سے اپنے شہید ساتھیوں کو ہوائی فائرنگ کے ذریعے سلامی پیش کرنے کا یہ سلسلہ 1990 کی دہائی کے آغاز میں زوروں پر تھا جب مقبوضہ علاقے میں عسکری جد وجہد اپنے عروج پر تھی۔ مقبوضہ وادی کے متعدد مقامات پر برہان وانی اور انکے ساتھوں کی غائبانہ نماز جنازہ ادا کی گئی۔ اکیس سالہ کمانڈر برہان وانی جو کشمیر میں سوشل میڈیا پر نفسیاتی جنگ کا بانی تھا اپنے دو ساتھیوں سرتاج احمد شیخ اور معصوم احمد شاہ سمیت ضلع اسلام آباد کے علاقے کوکرناگ میں بھارتی فوجیوں کے ساتھ ایک جھڑپ میں شہید ہوگئے تھے۔ برہان وانی کی شہادت پر پوری وادی کشمیر میں بھارت مخالف احتجاجی مظاہرے شروع ہوگئے، ضلع کولگام اور اسلام آباد میں بھارتی فورسز نے احتجاجی مظاہرین پر فائرنگ کرکے 9 افراد کو شہید اور ایک سو سے زائد کو زخمی کردیا، مشتعل نوجوانوں نے پولیس اسٹیشنوں اور بی ایس ایف کی چوکیوں اور جنوبی کشمیر کے علاقوں اچھ بل اور رانجورہ میں بی جے پی کے دفاتر پر حملے کئے۔ ایک پولیس افسر نے سرینگر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ تین پولیس اہلکار بھی لاپتا ہیں جبکہ مظاہرین نے پولیس اہلکاروں سے ہتھیار بھی چھین لئے، کل جماعتی حریت کانفرنس کے چیئرمین سید علی گیلانی، میر واعظ عمر فاروق اور محمد یاسین ملک نے برہان وانی کی شہادت کے بعد بھارتی فورسز اور پولیس کی طرف سے نوجوانوں کے قتل عام کا سلسلہ شروع کرنے کے خلاف 2 روزہ ہڑتال کی مشترکہ کال دی ہے۔ دیں اثناء قابض انتظامیہ نے شہید مجاہد کمانڈر کی نماز جنازہ میں شرکت سے روکنے کے لیے کل جماعتی حریت کانفرنس کے چیئرمین سید علی گیلانی، شبیر احمد شاہ، میر واعظ عمر فاروق اور محمد یاسین ملک سمیت تمام حریت قیادت کو ان کے گھروں اور جیلوں میں نظر بند کر دیا ہے۔ ادھر اسلام آباد میں بھی شہید برہان وانی اور ان کے ساتھیوں کی غائبانہ نماز جنازہ ادا کی گئی۔